روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعرات 18 نومبر 2004ء 5 شوال 1425 ہجری 18 نبوت 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 259

بھوک سے پناہ مانگنے کی دعا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کرتے تھے۔اے اللہ میں بھوک سے تیری پناہ مانگتا ہوں کیونکہ یہ بہت ہی برا ساتھی ہے اور میں تجھ سے خیانت سے بھی پناہ مانگتا ہوں کیونکہ اس سے برا انسان کا دوست اور کوئی نہیں ہوسکتا۔

(سنن ابی داؤد تفریع ابواب الوتر باب الاستعاذة حديث نمبر:1323)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

''میں اپنے ذاتی تجربہ سے بھی دیکھ رہا ہوں کہ دعاؤں کی تاثیر آب وآتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے۔بلکہ اسباب طبعیہ کے سلسلہ میں کوئی چیز ایسی عظیم التاثیر نہیں جیسی کہ دعا ہے۔'' (برکات الدعا۔روحانی خزائن جلد 6صفحہ 11)

''ابتلاؤں میں ہی دعاؤں کے عجیب وغریب خواص اور اثر ظاہر ہوتے ہیں۔اور سچ تو یہ ہے کہ ہمارا خدا تو دعاؤں ہی سے پہچانا جاتا ہے۔'' (ملفوظات جلد دوم صفحہ 147)

''نشان کی جڑ دعا ہی ہے۔یہ اسم اعظم ہے اور دنیا کا تختہ پلٹ سکتی ہے۔دعا مومن کا ہتھیار ہے اور ضرور ہے کہ پہلے ابتہال اور اضطراب کی حالت پیدا ہو۔'' (ملفوظات جلد 3صفحہ 202)

''جو لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوتے ہیں ان کو سب سے بڑا فائدہ تو یہ ہوتا ہے کہ میں ان کے لئے دعا کرتا ہوں دعا ایسی چیز ہے کہ خشک لکڑی کو بھی سرسبز کرسکتی ہے اور مردہ کو زندہ کرسکتی ہے۔اس میں بڑی تاثیریں ہیں۔'' (ملفوظات جلد 3صفحہ 100)

''دعا عمدہ شے ہے۔اگر توفیق ہو تو ذریعہ مغفرت کا ہو جاتی ہے اور اسی کے ذریعہ سے رفتہ رفتہ خدا تعالیٰ مہربان ہو جاتا ہے۔دعا کے نہ کرنے سے اول زنگ دل پر چڑھتا ہے پھر قساوت پیدا ہوتی ہے پھر خدا سے اجنبیت پھر عداوت پھر نتیجہ سلب ایمان ہوتا ہے۔'' (ملفوظات جلد 3صفحہ 628)

''لوگ اس نعمت سے بے خبر ہیں کہ صدقات،دعا اور خیرات سے ردبلا ہوتا ہے اگر یہ بات نہ ہوتی تو انسان زندہ ہی مرجاتا۔ (ملفوظات جلد 3صفحہ 201)

''اگر کوئی تقدیر معلق ہو تو دعا اور صدقات اس کو ٹلا دیتی ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس تقدیر کو بدل دیتا ہے۔ (ملفوظات جلد 3صفحہ 24)

''اللہ جلشانہ نے جو دروازہ اپنی مخلوق کی بھلائی کے لئے کھولا ہے وہ ایک ہی ہے یعنی دعا۔جب کوئی شخص بکا وزاری سے اس دروازہ میں داخل ہوتا ہے تو وہ مولائے کریم اس کو پاکیزگی وطہارت کی چادر پہنا دیتا ہے۔'' (ملفوظات جلد 3صفحہ 315)

''حصول فضل کا اقرب طریق دعا ہے۔جو دعا.......عاجزی اضطراب اور شکستہ دلی سے بھری ہوئی ہو وہ خدا تعالیٰ کے فضل کو کھینچ لاتی ہے.........اصلی اور حقیقی دعا کے واسطے بھی دعا ہی کی ضرورت ہے۔'' (ملفوظات جلد 3صفحہ 397)

''سانپ کے زہر کی طرح انسان میں زہر ہے۔اس کا تریاق دعا ہے جس کے ذریعہ سے آسمان سے چشمہ جاری ہوتا ہے۔جو دعا سے غافل ہے وہ مارا گیا۔ایک دن اور رات جس کی دعا سے خالی ہے وہ شیطان سے قریب ہوا۔ہر روز دیکھنا چاہئے کہ جو حق دعاؤں کا تھا وہ ادا کیا ہے کہ نہیں۔'' (ملفوظات جلد 3صفحہ 591)

''اگر تم لوگ چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پُر کرو۔جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا۔'' (ملفوظات جلد 3صفحہ 232)

دفتر پنجم تحریک جدید کے آغاز کا اعلان

نئی نسل کیلئے خوشخبری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتر چہارم پر انیس سال کا عرصہ مکمل ہونے پر دفتر پنجم کے آغاز کا اعلان فرما کر جماعت کی نئی نسل کو عظیم الشان ثواب حاصل کرنے کا موقع عنایت فرمایا ہے۔

آپ نے فرمایا:-

''دفتر چہارم کو انیس سال پورے ہوگئے ہیں اس لئے آج سے دفتر پنجم کا آغاز ہوتا ہے انشاء اللہ تعالیٰ اب آئندہ سے جتنے بھی نئے مجاہدین تحریک جدید کی مالی قربانی میں شامل ہوں گے وہ دفتر پنجم میں شامل ہوں گے۔'' (خطبہ جمعہ فرمودہ 5 نومبر 2004ء)

اندریں صورت جماعتوں سے درخواست ہے کہ سال رواں کے وعدہ جات میں نئے سال شامل ہونے والوں کو دفتر پنجم کے الفاظ سے نمایاں کردیں۔کوشش فرمائی جائے کہ جو بچے اور جماعت میں نئے شامل ہونے والے اور مستورات جو تاحال تحریک جدید کی مالی قربانی کے نظام میں شمولیت سے محروم ہیں ان کو تحریک فرما کر شامل کریں تا وہ اپنے محبوب امام ایدہ اللہ کی مقدس آواز پر تا حد استطاعت دیوانہ وار لبیک کہنے کی سعادت حاصل کریں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

ماہر امراض جلد کی آمد

مورخہ 21 نومبر 2004ء کو مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ضرورت منداحباب شعبہ پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں۔مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر)

مشعل راہ

ہر حالت میں رضائے الٰہی کے طالب رہو

حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب (خلیفۃ المسیح الاول) فرماتے ہیں۔

ایسے لوگوں کی طرح مت ہو جاؤ جن کی نسبت فرمایا کہ............یعنی جنہوں نے اس رحمت اور پاکی کے سرچشمہ قدوس خدا کو چھوڑ دیا اور اپنی شرارتوں، چالاکیوں، ناعاقبت اندیشیوں، غرض قسم قسم کی حیلہ سازیوں اور روباہ بازیوں سے کامیاب ہونا چاہتے ہیں۔ مشکلات انسان پر آتی ہیں۔ بہت سی ضرورتیں انسان کو لاحق ہیں۔ کھانے پینے کا محتاج ہوتا ہے۔ دوست بھی ہوتے ہیں۔ دشمن بھی ہوتے ہیں۔ مگر ان تمام حالتوں میں متقی کی یہ شان ہوتی ہے کہ وہ خیال اور لحاظ رکھتا ہے کہ خدا سے بگاڑ نہ ہو۔ دوست پر بھروسہ ہو تو ممکن ہے کہ وہ دوست مصیبت سے پیشتر دنیا سے اٹھ جاوے یا اور مشکلات میں پھنس کر اس قابل نہ رہے۔ حاکم پر بھروسہ ہو تو ممکن ہے کہ حاکم کی تبدیلی ہو جاوے اور وہ فائدہ اس سے نہ پہنچ سکے اور ان احباب اور رشتہ داروں کو جن سے امید اور کامل بھروسہ ہو کہ وہ رنج اور تکلیف میں امداد دیں گے، اللہ تعالیٰ اس ضرورت کے وقت ان کو اس قدر دور ڈال دے کہ وہ کام نہ آ سکیں۔ پس ہر آن خدا سے تعلق نہ چھوڑنا چاہئے جو زندگی، موت کسی حال میں ہم سے جدا نہیں ہو سکتا۔

پس خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے خدا تعالیٰ سے قطع تعلق کر لیا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ تم دکھوں سے محفوظ نہ رہ سکو گے اور سکھ نہ پاؤ گے بلکہ ہر طرف سے ذلت کی مار ہوگی اور ممکن ہے کہ وہ ذلت تم کو دوستوں ہی کی طرف سے آ جاوے۔ ایسے لوگ جو خدا سے قطع تعلق کرتے ہیں وہ کون ہوتے ہیں؟ وہ فاسق، فاجر ہوتے ہیں۔ ان میں سچا اخلاص اور ایمان نہیں ہوتا۔ یہی نہیں کہ وہ ایمان کے کچے ہیں۔ نہیں۔ ان میں شفقت علیٰ خلق اللہ بھی نہیں ہوتی۔

یاد رکھو کبھی یہ بات نہیں ہو سکتی کہ قدوس کے متبع اور بھلے مانس ذلیل ہوں۔ نہیں۔ وہ دنیا میں، قبر میں، حشر میں، جنت میں عیش اور سچا آرام پاتے ہیں۔ وہ ان لوگوں کے جو آگ میں جل رہے ہیں برابر نہیں اور ہرگز نہیں۔ وہ لوگ جو سچے راستباز اور متقی ہیں اور ہمیشہ سکھ پاتے ہیں، یہ لوگ ہی آخر کار کامیاب ہونے والے ہیں۔

میں پھر آخر میں کہتا ہوں کہ کامل ایمان کے بدوں انسان اس درجہ پر نہیں پہنچتا۔ کامل ایمان یہی ہے کہ اسمائے الٰہی پر ایمان لاؤ کہ اللہ تعالیٰ ظالم نہیں ہے کہ ایک ناپاک اور گندے کو ایک پاک اور مومن سے ملاوے اور گندے کو عزت دیوے۔ پھر کامل ایمان میں سے یہ بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کے وسائط پر ایمان لاؤ۔ یعنی ملائکہ پر، اللہ تعالیٰ کی کتابوں پر ایمان لاؤ۔ وفادار ہو۔ عسر و یسر میں قدم آگے ہی بڑھاؤ اور جزا و سزا پر ایمان لاؤ۔ نمازوں کو مضبوط کرو اور زکوٰتیں دو۔ غرض یہ لوگ ہوتے ہیں جو متقی کہلاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ آپ کو اور مجھے توفیق دے کہ ہم متقی بن جاویں۔ یاد رکھو کہ دنیا سے وہی تعلق ہو جو خدا چاہتا ہے۔ آخر جیت راستبازوں ہی کی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ مخفی در مخفی حالات کا واقف ہے۔ ہمیشہ اس کے پاک قانون کے متبع بنو اور ہر حالت میں رضائے الٰہی کے طالب رہو اور اس پاک چشمہ سے دور نہ رہو۔ آمین۔

(خطبات نور۔ ص 3)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم رشید الدین صاحب کارکن نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے والد محترم ملک چراغ دین صاحب (سابق کارکن دارالضیافت) ابن اللہ دتہ صاحب دارالرحمت شرقی الف ربوہ مورخہ 2 نومبر بروز منگل ساڑھے بارہ بجے دن وفات پا گئے۔ مرحوم ابتدائی درویشان قادیان میں سے تھے۔ اسی روز نماز عشاء کے بعد بیت المبارک میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور موصی ہونے کی بناء پر تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں چار بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب کی خدمت میں بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم خرم سعید صاحب اور مکرمہ ماریہ ملک خرم صاحبہ کو مورخہ 25/اکتوبر 2004ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام ''راضیہ خرم'' عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ محترم شیخ سعد الدین سعدی صاحب ابن محترم شیخ عبدالقادر صاحب محقق جنرل مینیجر گلف وڈ انڈسٹری لاہور و محترمہ سعیدہ نورین بٹ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ واپڈا ٹاؤن لاہور کی پوتی اور محترم ملک محمد اشرف صاحب آف امریکہ کی نواسی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، سعادت مند، باعمر اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مرزا عزیز احمد صاحب جہاں زیب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفایابی کی درخواست ہے۔

مکرم ڈاکٹر پروفیسر عبدالسلام صاحب کی بھاوجہ اہلیہ مکرم عبدالسمیع صاحب مرحوم فیصل ٹاؤن لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم میاں اظہر محمود صاحب کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے پاؤں پر شدید چوٹ آئی ہے احباب جماعت سے ان کی شفایابی کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب چٹھی مسیح مربی سلسلہ مانچسٹر انگلستان لکھتے ہیں خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم مرزا اظہیر احمد صاحب اور مکرمہ عطیہ صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ 15 ستمبر 2004ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام حضور انور نے مرزا سفیر احمد عطا فرمایا ہے بچہ وقف نو میں شامل ہے۔ بچہ محترم مرزا محمد حسین صاحب چٹھی مسیح (رفیق حضرت مسیح موعود) کی نسل سے اور محترم چوہدری رشید احمد صاحب آف درگانوالی ضلع سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم اس بچے کو صالح، باعمر، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

اعلان داخلہ

حکومت پاکستان نے کمرشل بینکوں کے اشتراک سے تعلیم کیلئے ایک سٹوڈنٹس لون اسکیم کا آغاز کیا تھا اس سکیم کے تحت ان لائق طلباء کو جنہیں پاکستان کے اندر سائنٹیفک ٹیکنیکل اور پروفیشنل تعلیم میں اپنی اسٹڈیز کے حصول میں مالی مشکلات کا سامنا ہے مالی معاونت فراہم کی جاتی ہے صرف ان درخواستوں پر توجہ دی جائے گی جو 31 دسمبر 2004ء کو یا اس سے قبل نامزد کردہ برانچوں کی جانب سے وصول ہوں گی۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 7 نومبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

نیشنل کالج آف آرٹس ڈیپارٹمنٹ آف انٹیریئر ڈیزائن نے درج ذیل کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) ماسٹر پروگرام کورس (دوسالہ) (ii) پروفیشنل ڈپلومہ کورس (ایک سالہ) یہ کورسز ایوننگ کلاسز میں سیلف سپورٹ کی بنیاد پر ہوگا۔ درخواست فارمز کی وصولی کی آخری تاریخ 27 نومبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 8 نومبر 2004ء

پاکستان مشین ٹول فیکٹری نے درج ذیل ٹریڈز میں اپرنٹس شپ ٹریننگ کا اعلان کیا ہے (i) مشینسٹ (ii) مینٹینس فٹر (iii) الیکٹریشن (iv) الیکٹرانکس ٹیکنیشن (v) ڈرافٹسمین (مکینیکل) (vi) پریسٹرن مشین (vii) ڈائی رمولڈ میکر۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 28 نومبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 8 نومبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

محترم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب کی یادیں اور خدمات

لطف الرحمٰن محمود صاحب ۔ امریکہ

مکرم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب ایک پُر جوش داعی حق اور ممتاز خادم دین تھے۔ اوران کے دل میں قرآن کریم اوراس کے علوم ومعارف کی اشاعت کے لئے ایک خاص تڑپ پائی جاتی تھی۔ وہ ایک انتہائی منظّم اورمتحرک وجود تھے۔ آج انہیں ''مرحوم'' لکھتے ہوئے عجیب لگتا ہے۔

خاکسار 1962ء میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی مجلس عاملہ کے حوالے سے ان سے متعارف ہوا۔ ہم دونوں کئی سال تک اس عاملہ کے رکن رہے۔ مولانا اس دور میں مہتمم اطفال تھےاور بلا مبالغہ اپنی ذات میں ایک مجلس بلکہ ایک انجمن تھے۔ یہی تعارف آنے والے برسوں میں ارادت اور عقیدت کی صورت میں پنپتا رہا۔ 1967ء میں عاجز سیرالیون چلا گیا۔ 1974ء میں مولانا امیراورمشنری انچارج کی حیثیت سے سیرالیون تشریف لائے اور انہیں دواڑھائی سال وہاں کام کا موقع ملا۔ ان کے عہد امارت کی تین خصوصیات خاص طور پرقابل ذکر ہیں۔

اول :۔ ابلاغی اورتربیتی دورے

دوم :۔ لٹریچر کی اشاعت

سوم :۔ نئے سکولز کا اجراء

شاید ہی کوئی شہر، قصبہ یا چھوٹی بڑی دیہاتی جماعت ہوجس کا دورہ نہ کیا ہو۔ ان کی واپسی کے بعد سیرالیون میں کئی نئی اور معیاری سڑکیں بن گئیں لیکن انہیں بہت سی کچی سڑکوں پر سفر کرنے پڑے جہاں بارشوں میں کیچڑ کی دلدلوں اور گرمیوں میں گردوغبار سے واسطہ پڑتا ہے۔ مسلم ہسپانیہ کے ایک وزیراعظم اور جرنیل (محمد بن ابی عامر منصور) کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ ہر جنگ سے واپس آکر اپنے کپڑوں سے تمام گرد جھاڑ کر بڑی احتیاط سے ایک صندوقچی میں محفوظ کرلیتے۔ وفات کے بعد ان کی وصیت کے مطابق عمر بھر کی یہ کمائی ان کے چہرے پر مل کر انہیں سپرد خاک کردیا گیا۔ ؎

میرے آقا پیش ہے یہ حاصل شام و سحر

مولانا نے بھی ان للٰہی سفروں میں بہت گرد سمیٹی لیکن اسے کسی ڈبہ میں جمع نہیں کیا۔ غسل میت اور تجہیز و تکفین کے وقت یہ احقر بھی حاضر تھا۔ مجھے اس وقت اس عظیم جرنیل کی رحلت اور تدفین کا واقعہ یاد آگیا۔ گردسفر کا توشہ تو مولانا کے ساتھ نہ تھا۔ البتہ ان کے چہرے پراس طمانیت اورسکینت کا وہ ہالہ ضرور موجود تھا جو ہر نفس مطمئنہ کا مقدر ہوتا ہے۔

مولانا خطیب تو تھے ہی۔ قلم کے دھنی بھی نکلے۔ جہاں بھی رہے۔ تصنیف وتالیف اورنشرواشاعت کی طرف متوجہ رہے۔ قلم وقرطاس، اخبارات وجرائد اور ریڈیو، ٹیلی ویژن، غرض تمام ذرائع ابلاغ سے استفادہ کرتے رہے ہیں۔ ان کے قلمی کام کا مختصر سا ذکر الگ بھی کروں گا۔

سیرالیون میں انہوں نے ہزارہا دو ورقے اور مختصر اشتہارات ملک کے طول وعرض میں تقسیم کئے۔ بعض کتابچے بھی شائع کئے۔ وہ دوسروں کو بھی اس قسم کے علمی کاموں میں شریک کرنے کا ہنر جانتے تھے۔ برادرم محمد اقبال صاحب سے انہوں نے عربی بول چال عام کرنے کے لئے ایک کتاب ''تعلیم العربیہ'' لکھ کر شائع کی۔ ویسٹ افریقن ایگزامینیشنز کونسل (W.A.E.C.) کے "O" لیول کے اسلامک ریلیجیئس نالج کے نصاب میں حضرت امام نوویؒ کی منتخب کردہ چالیس احادیث بھی شامل تھیں۔ ان کے انگریزی ترجمہ اورتشریح کے لئے اس عاجز کو مکلّف کیا اور یہ مواد عربی متن کے ساتھ شائع کیا۔ دونوں کتابوں کوطلبہ کے علاوہ دیگر احباب نے بھی پسند کیا۔

سیرالیون میں ان کا تیسرا بڑا کام نئے سکولوں کا اجراء تھا۔ ان کی تشریف آوری کے وقت سیرالیون میں جماعت کے 5 سیکنڈری اور 20 پرائمری سکول کام کررہے تھے۔ اپنے قیام 1974ء تا 1976ء کے دوران انہوں نے 11 نئے سیکنڈری اور 30 پرائمری سکول جاری کئے۔ اس عاجز کے 29 سال سیرالیون میں جماعت احمدیہ کے سکولوں کے درودیوار کے سائے تلے گزرے ہیں۔ مجھے تعلیمی اداروں کے تدریسی، مالی، انتظامی اور ترقیاتی مسائل کا کسی حد تک اندازہ ہے۔ اس لحاظ سے چند سالوں میں اس تعداد میں نئے سکولز کے اجرا کو بہت بڑی کامیابی قرار دیا جاسکتا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ وہاں جماعتی سکولوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہا اور اہل نظر تازہ بستیاں آباد کرتے رہے۔ 1976ء میں سیرالیون سے واپسی کے وقت مولانا کے اعزاز میں فری ٹاؤن کے پیراماؤنٹ ہوٹل میں ایک الوداعی تقریب منعقد ہوئی جس میں متعدد ممالک کے سفراء، سرکاری حکام اور جماعت احمدیہ کے بہت سے مداح شامل ہوئے۔ سیرالیون میں اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کے سربراہ مسٹر ہارپر (Mr. W. Harper) نے اپنے ریمارکس میں نئے سکولز کے اجرا پر مولانا کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سیرالیون میں کام والے مشنوں اور رفاہی تنظیموں کو اس رفتار ترقی کی تقلید کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے 1990ء کے عشرے میں سیرالیون میں جماعت احمدیہ 20 سیکنڈری اور 100 پرائمری سکولز چلا رہی تھی۔ ؏

نظر لگے نہ کہیں اس کے دست و بازو کو

مولانا کو اللہ تعالیٰ نے ٹھوس خدمات کی توفیق عطا فرمائی۔ 1944ء میں انہوں نے زندگی وقف کی۔ تکمیل تعلیم کے بعد 1951ء میں انہوں نے ابلاغی اورتربیتی خدمات کا آغاز کیا۔ مولانا کا بیرونی ممالک میں اعلائے کلمۃ اللہ کا عرصہ تقریباً 20 سال بنتا ہے۔ مزید برآں انہیں 27 سال تک مرکز سلسلے میں قیام کے دوران مختلف انتظامی شعبوں کی سربراہی کا شرف حاصل ہوا۔ سیکرٹری مجلس نصرت جہاں، سیکرٹری حدیقۃ المبشرین، اور ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) کی حیثیت سے گرانقدر خدمات سرانجام دیں۔ مولانا کو لمبے عرصے تک مادر علمی (جامعہ احمدیہ) میں تدریس کا اعزاز بھی حاصل ہوا۔ دینی معاشرے میں استاد کوایک بلند مقام حاصل ہے۔

ذیلی تنظیموں کی سرگرمیوں میں ان کی دلچسپی آخری بیماری تک برقرار رہی۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے ان کی وابستگی کا ذکر شروع میں کرچکا ہوں۔ مجلس انصار اللہ نے بھی ان کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھایا۔ اور بعض شعبوں کی قیادت ان کے سپرد کی۔ وفات سے چند ماہ قبل وہ مجلس خدام الاحمدیہ یو۔ایس۔اے کے نیشنل اجتماع میں بھی شامل ہوئے۔ ضمناً عرض ہے کہ سیرالیون میں انہوں نے اپنی امارت کے دوران خدام الاحمدیہ اورلجنہ اماء اللہ وغیرہ تنظیموں کو بھی منظّم کرنے کی کوشش کی۔ چنانچہ مشرقی صوبے میں گوارا (Guara) چیفڈم کے صدر مقام جورو (Joru) میں خدام کا پہلا اجتماع منعقد کیا جس میں مرکزی روایات کو پیش نظر رکھنے کی بھرپور کوشش کی گئی۔

ابلاغ حق مولانا کا مقصد حیات اور پروفیشن تھا۔ میں تو یہی عرض کروں گا کہ انہیں اس کا جنون تھا۔ نہ صرف یہ کہ وہ اس کا کوئی موقع ضائع نہیں جانے دیتے تھے بلکہ نئے نئے طریقے سوچتے اور استعمال کرتے رہتے۔ سالہا سال تک پروجیکٹر کے ذریعے سلائیڈز (Slides) دکھا کر جماعتی سرگرمیوں کو مؤثر رنگ میں متعارف کراتے رہے۔ سلائیڈز دکھاتے وقت بڑی جاندار ''کومنٹری'' کرتے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد وہ بچوں کے پاس امریکہ چلے آئے۔ یہ سچ ہے کہ ایک ''واقف زندگی'' صرف دفتری کاغذات میں ریٹائر ہوتا ہے۔ اس کے معمولات کا دھارا بدستور رواں دواں رہتا ہے۔ مولانا نے یہاں آکر آیات قرآنی کے مختلف عناوین پر رنگین اور خوبصورت چارٹس (Charts) بنانے شروع کئے۔ اس ریسرچ میں کئی تازہ دم مستعد نوجوانوں کو شامل کیا۔ سائنسی انکشافات اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی بعض پیشگوئیوں پر بھی چارٹس بنوائے اور مختلف شہروں میں جلسوں، تربیتی اجتماعات اور تقاریب میں ان کی نمائش کرتے رہے۔

دو سال قبل ٹیکساس کے ایک شہر ''کالج سٹیشن'' (College Station) کی وسیع وعریض لائبریری میں ایک ایسی ہی کامیاب تقریب میں احقر کو بھی شامل ہونے کا موقع ملا۔ گزشتہ سال Caribbean کے جزائر میں وقف عارضی کے لئے تشریف لے گئے۔ اس کے باوجود یہی احساس غالب رہا۔ ؎

جان دی دی ہوئی اسی کی تھی

حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

مولانا کا حلقۂ احباب بہت وسیع تھا۔ جہاں بھی رہے اچھی یادیں چھوڑ کر آئے۔ ماریشس ایک چھوٹا سا جزیرہ ہے جہاں کئی قومیں آباد ہیں۔ یہ مختلف ادیان و مذاہب کے پیروکاروں کی سرزمین ہے۔ انہیں مرکز نے دو مرتبہ وہاں بھجوایا۔ تقریباً سات سال وہاں مقیم رہے۔ سیرالیون میں جب ''ہرے کرشنا'' مشن قائم ہوا تو ایک پنڈت صاحب زرد رنگ کے کپڑوں میں ملبوس کسی تقریب میں خاکسار سے ملے۔ یہ جان کر کہ میں احمدیہ مشن کا نمائندہ ہوں۔ مجھ سے پوچھنے لگے ''مولانا منیر کہاں ہوتے ہیں''؟ اس کے بعد دیر تک بڑی محبت اور چاہت سے ان سے دوستانہ تعلقات، اور ماریشس میں ان کی کامیابیوں کا ذکر کرتے رہے۔ اس واقعہ سے مولانا کی وسیع المشربی کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ مولانا کی ایک اورخوبی یاد آگئی ہے۔ وہ ہے ان کی نکتہ رسی اور حاضر جوابی۔

ایک دوست نے بتایا کہ ہیوسٹن (ٹیکساس) میں ایک مرتبہ ایک نقاد احمدیت نے دوران گفتگو کراچی میں مقیم اپنے پیر صاحب کے کمالات وکرامات کا تذکرہ شروع کیا کہ انہوں نے کس طرح نظر ڈال کر ایک سانپ کو لکڑی بنادیا۔ پھونک مار کر ایک لاعلاج مریض کو شفا بخشی اور لعاب دہن لگا کر ایک شخص کی رگوں سے زہریلے ناگ کا زہر زائل کردیا۔ غرض وہ صاحب دیر تک اپنے ممدوح کی مسیحائی کا دم بھرتے رہے۔ اس خطاب کے بعد انہوں نے جب فاتحانہ انداز سے سامعین پر نظر ڈالی تو مولانا نے صرف اتنا کہا کہ آپ فقط اس سوال کا جواب عنایت فرمائیے کہ محترم پیر صاحب نے دنیا میں اشاعت دین کے لئے کیا خدمات سرانجام دی ہیں؟ یہ سنتے ہی گویا انہیں سانپ سونگھ گیا۔ پھر کچھ ارشاد نہ فرمایا۔ ؎

کامل اس فرقہ زہاد سے اٹھا نہ کوئی

کچھ ہوئے بھی تو یہی رندان قدح خوار ہوئے

مولانا کئی کتابوں کے مصنف ومؤلف تھے۔ بچوں کی تعلیم کے لئے انہوں نے چار کتابوں کا ایک سیٹ (Set) ''کامیابی کی راہیں'' تحریر فرمایا۔ اس کے انگریزی اور فرانسیسی میں بھی کئی ایڈیشن نکل چکے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی بعض پیشگوئیوں کے حوالے سے ایک کتاب ''روس میں انقلابات'' کے عنوان سے لکھی۔ انہوں نے اپنے حالات زندگی، مشاہدات، تاثرات اور قبولیت دعوات کو اپنی ایک اور کتاب

''احمدیت کی برکات'' میں درج کیا ہے۔ وہ ایک اور کتاب پر کام کر رہے تھے۔ حضرت اقدس کی تحریرات کی روشنی میں وہ یورپ اور امریکہ کے مذہبی اور روحانی مستقبل کے بارے میں مواد یکجا کر رہے تھے۔ اس ضمن میں مجھے فرمایا کہ مغربی مصنفین کی کتابوں میں جہاں جہاں تحریک احمدیت کا ذکر ملے، ان مندرجات کی فوٹو کاپیاں انہیں فراہم کروں۔ احقر نے کچھ مواد بھجوایا جسے تشکر واستحسان کے ساتھ قبول کیا اور یہ کام جاری رکھنے کی تلقین کی۔ رفتید ولے از نہ دل ما۔

مولانا کے خاندان کو ''واقفین زندگی کا خاندان'' کہنا چاہئے۔ ان کے بہت سے عزیز خدمت دین کی توفیق پا رہے ہیں۔ ایک مرتبہ تحدیث نعمت کے طور پر ذکر فرمایا کہ ان میں بہت سے ان کی تحریک پر اس میدان میں آئے ہیں۔ حق مغفرت کرے صدقہ جاریہ کا باغ لگا گئے۔ ان کے ایک صاحبزادے مکرم محمد الیاس منیر کلمہ طیبہ کے تحفظ کی ایک سچی کہانی کے حوالے سے جماعت کی تاریخ کے ایک باب کا عنوان بن چکے ہیں۔

مولانا مرحوم اب ہم میں موجود نہیں۔ خدمت دین کے حوالے سے ایک بھرپور زندگی گزار کر وہ اپنے خالق و مالک کے حضور حاضر ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی عاجزانہ خدمات کو شرف قبول سے نوازے اور ان کی روح کو اعلیٰ علیین میں مقامات قرب سے سرفراز فرمائے۔ ہیوسٹن میں مخلصین کی بڑی تعداد نے جنازہ میں شرکت کی اور ان کے جسد خاکی کو دعاؤں کے ساتھ پاکستان رخصت کیا۔ ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور وہ بہشتی مقبرہ کی خاک میں آسودہ لحد ہوئے۔ ع

پہنچی وہیں پہ خاک جہاں کا خمیر تھا

چند دن بعد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لندن میں غائبانہ جنازہ کی امامت فرمائی۔ یہ سب کچھ ان کی نیک بختی اور خوش قسمتی پر دال ہے۔ ہم سب اسی آخری منزل کے مسافر ہیں۔ کارگاہ حیات کے سٹیشن پر اپنا اپنا ٹکٹ سنبھالے گاڑی کے منتظر ہیں۔ ع

تم ٹھنڈے ٹھنڈے گھر جاؤ ہم پیچھے پیچھے آتے ہیں

تجارت کیلئے وقف کریں

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

تجارت ایک ایسی چیز ہے جس میں انسان بغیر کسی خاص سرمایہ کے بہت تھوڑی محنت کے ساتھ کامیاب ہو سکتا ہے۔ جو لوگ اسی طرف توجہ کرینگے وہ نہ صرف اپنے اور اپنے رشتہ داروں کے لئے روزی کا سامان پیدا کرینگے بلکہ دین کی خدمت کیلئے چندہ بھی دے سکیں گے۔ ضرورت ہے کہ ہماری جماعت کے نوجوان اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اور اپنے آپ کو تجارت کیلئے وقف کریں۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 28 دسمبر 1945ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے اقتباسات کی روشنی میں

مذہب اور سائنس کا تعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

''انسان کے الفاظ میں کمزوری ہے، انسان کے فلسفہ میں کمزوری ہے جوں جوں زمانہ نئے نئے علوم دریافت کرتا ہے وہ اپنے حالات، اپنی اصطلاحات کو بدلتا جاتا ہے لیکن خدا کے کلام میں اس قسم کی کوئی کمزوری نہیں ہوتی بلکہ جوں جوں سائنس ترقی کرتی ہے اس کی صداقت ظاہر ہوتی ہے۔''

(حقائق الفرقان جلد چہارم ص 41)

''نیچر کے عجائبات سے ناواقف تو عجائبات نیچر سے ناواقفیت کی وجہ سے یہ کہہ دیتا ہے کہ فلاں امر خلاف نیچر ہے مگر میرا یقین یہ ہے کہ جس جس قدر سائنس اور دوسرے علوم ترقی کرتے جائیں گے اسی قدر اسلام کے عجائبات اور قرآن شریف کے حقائق اور معارف زیادہ روشن اور درخشاں ہوں گے اور خدا کی تسبیح ہوگی۔'' (حقائق الفرقان جلد چہارم ص 83)

''زمین وآسمان کے تمام ذرات اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کی ان صفات پر گواہ ہیں پس زمینی علوم یا آسمانی علوم جس قدر ترقی کریں گے خدا تعالیٰ کی ہستی اور ان صفات کی زیادہ وضاحت زیادہ صراحت ہوگی۔ میں اپنے ایمان سے کہتا ہوں کہ میں ہرگز ہرگز تسلیم نہیں کرتا کہ علوم کی ترقی اور سائنس کی ترقی قرآن شریف یا اسلام کے مخالف ہے۔ سچے علوم ہوں اور وہ جس قدر ترقی کریں گے قرآن شریف کی حمد اور تعریف اسی قدر زیادہ ہوگی۔''

(حقائق الفرقان جلد چہارم ص 85)

''انسان کی تحقیقات محدود ہے اور جس قدر ایجادات یا معلومات آج تک ہوئی ہیں یا آئندہ ہوں وہ ہمیشہ اتفاقی ہوا کرتی ہیں اور جب ایک بات ہو جاتی ہے تو پیچھے سے انسان اس کے لئے وجوہات گھڑ لیتا ہے جن لوگوں نے علم سائنس اور طبیعات وغیرہ میں بڑے بڑے مسائل حل کئے ہیں وہ خود اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ یہ سب مسائل اتفاقی طور پر ہی حل ہوئے ہیں۔ خدا تعالیٰ کا فرمانا بالکل سچ ہے۔ (الحجر: 22) جب اللہ چاہتا ہے تو کوئی بات یا مسئلہ کسی کو معلوم ہو جاتا ہے غرض قرآن نے ایسا اسلوب بیان اختیار کیا ہے کہ ان نظاروں میں بھی اس کا اختلاف نہیں ہوتا کوئی تحقیقات کسی قسم کی کیوں نہ ہو آج تک قرآن کے خلاف ثابت نہیں ہوئے۔

جس قدر تحقیقات والے ہیں وہ تمام کلام اللہ کے دشمن ہیں ہر ایک اپنے اپنے رنگ میں قرآن پر حملہ کرنا چاہتا ہے۔ یورپ کے تاریخ دان نجومی، اسٹرانومر، سائنٹسٹ، ڈاکٹر وغیرہ ہر عالم اپنے علم کی رو سے قرآن کی مخالفت پر آمادہ لیکن ان میں سے کامیابی کسی کو نہیں ہوتی اور قرآن کسی سچی بات سے بھی کہیں مخالفت نہیں کرتا۔ اسی لئے میں ہمیشہ نئی تحقیقات کا متلاشی رہتا ہوں اور ہر ایک نئی ایجاد اور کتاب کو دیکھتا ہوں لیکن آج تک مجھے ثابت نہیں ہوا کہ قرآن کی تکذیب کسی طریق سے بھی ہوتی ہے۔''

(حقائق الفرقان جلد دوم ص 45)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

''مذہب اور سائنس کا مقابلہ بہت پرانا چلا آتا ہے۔ ترقیٔ انسان کے مختلف دوروں پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مقابلہ ہمیشہ سے چلا آیا ہے۔ سائنس کے ماہروں کو جادوگر کہا گیا، ان پر سختی کی گئی، بعضوں کو جلایا گیا اور طرح طرح کے ظلم ان پر مذہب کے حامیوں کی طرف سے کئے گئے۔ اسی طرح مذہب کے بانیوں کو سائنسدان اور فلسفی مجنون کہتے چلے آئے۔ ان کو ہمیشہ مرگی، ہسٹیریا اور مالیخولیا کے مریض تصور کرتے رہے۔ چنانچہ سائنس کی تاریخ کا مطالعہ کرنے والوں پر مذہبی لوگوں کے مظالم بخوبی روشن ہیں اور مذہب کی تاریخ کو جاننے والوں کو فلسفیوں کے یہ ناموزوں القاب خوب معلوم ہیں۔

بعض دفعہ دو چیزوں میں حقیقی تصادم نہیں ہوتا کیونکہ چیز ایک ہی ہوتی ہے اور بعض الفاظ کے اختلاف کی وجہ سے ٹکراؤ معلوم ہوتا ہے۔

مذہب کی تعریف یہ ہے۔ خدا تعالیٰ سے ملنے کا وہ راستہ جو خود اس نے الہام کے ذریعہ دنیا کو بتایا ہو۔ مذہب کے معنی عربی زبان میں راستہ کے ہیں اور دین کے معنی ہیں طریقہ۔

سائنس کے اصول کی تعریف یہ ہے۔ وہ علوم جو منظّم اصولوں کے ماتحت ظاہر ہوئے ہوں اور ظاہری صداقتوں سے جن پر استدلال کیا گیا ہو یا پھر اس سے مراد وہ مادی حقائق ہیں جن کی بنیاد مشاہدہ اور تجربہ پر ہو۔ یعنی استدلال صحیحہ سے بعض حقائق معلوم کئے جائیں۔

مذہب اور سائنس کی اس تعریف کے ماتحت کیا تصادم ممکن ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر مذہب اور سائنس کی یہی تعریف ہے جو ابھی بتائی گئی ہے تو پھر ان دونوں میں تصادم نہیں ہوسکتا۔ مذہب کی حقیقی تعریف یہی ہے ورنہ مذہب سائنس کے تصادم سے بچ نہ سکے گا۔

مذہب ان صداقتوں کا نام ہے جو لقاء الٰہی سے متعلق ہیں اور ان کا علم کائنات عالم کے صانع نے الہام کے ذریعہ دیا ہے اور سائنس ان نتائج کا نام ہے جو کائنات عالم پر انسان خود غور کر کے اور تدبر کرنے کے بعد اخذ کرتا ہے۔ گو مذہب کے بعض حقائق بھی عقل سے معلوم ہو سکتے ہیں مگر سائنس کی بنیاد محض غور و فکر اور تجزیہ اور مشاہدہ پر ہے۔

اب اس تعریف کے ماتحت مذہب اور سائنس میں مقابلہ ہی کوئی نہیں کیونکہ مذہب خدا کا کلام ہے اور سائنس خدا کا فعل اور کسی عقلمند کے قول اور فعل میں اختلاف نہیں ہوسکتا ...... اگر مذہب اور سائنس میں تصادم ممکن نہیں تو کیا وجہ ہے کہ ان میں مقابلہ چلا آیا ہے۔ آخر ان میں جو جھگڑا ہے اس کی کوئی وجہ ہونی چاہئے۔ کیا سائنسدان یوں ہی ظلم کئے گئے۔ ان کو بلاوجہ قتل کیا گیا اور جلایا گیا اس کا جواب یہ ہے کہ یہ تصادم حقیقی نہیں۔ سچا مذہب سائنس سے ہرگز نہیں ٹکراتا اور سچی سائنس مذہب کے خلاف نہیں ہوسکتی کیونکہ مذہب خدا کا قول ہے اور سائنس خدا کا فعل۔ پس خدا کے قول اور فعل میں حقیقی تصادم نہیں ہوسکتا۔ اگر تصادم ہو تو ماننا پڑے گا کہ یا تو مذہب کی ترجمانی غلط ہوئی ہے ...... یا پھر خدا کے فعل (سائنس) کے سمجھنے میں غلطی ہوئی۔......

قرآن تو سائنس کی طرف بار بار توجہ دلاتا ہے چہ جائیکہ اس سے نفرت دلائے۔ قرآن نے یہ نہیں کہا کہ سائنس نہ پڑھنا، کافر ہو جاؤ گے کیونکہ اس سے اس بات کا ڈر نہیں ہے کہ لوگ علم سیکھ جائیں گے تو میرا جادو ٹوٹ جائے گا۔ قرآن نے لوگوں کو سائنس کی تعلیم سے روکا نہیں بلکہ فرماتا ہے۔ (یونس: 102) غور کرو زمین وآسمان کی پیدائش میں آسمان سے مراد سماوی (علوی) علوم اور زمین سے ارضی یعنی جیالوجی، بیالوجی، آرکیالوجی، طبعیات وغیرہ علوم مراد ہیں۔ اگر خدا کے نزدیک ان علوم کے پڑھنے کا نتیجہ مذہب سے نفرت ہوتا تو قرآن کہتا ان علوم کو نہ پڑھنا مگر اس کے برخلاف وہ تو کہتا ہے، ضرور غور کرو، ان علوم کو پڑھو اور اچھی طرح چھان بین کرو کیونکہ اسے معلوم ہے علوم میں جتنی ترقی ہوگی اس کی تصدیق ہوگی۔ قرآن کریم کی یہ آیت سائنس کی طرف توجہ دلاتی ہے۔ (آل عمران: 191,192) فرمایا زمین وآسمان کی پیدائش میں دن رات کے اختلاف میں عقلمندوں کے لئے نشان ہیں زمین اور آسمان کی پیدائش میں غور کرنے سے وہ یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ کوئی چیز فضول اور بے فائدہ پیدا نہیں کی گئی۔

اب دیکھو اس آیت میں سائنس کے متعلق کیسی وسیع تعلیم دی گئی ہے۔ اشیاء کے فوائد اور پھر یہ نتیجہ کہ کوئی چیز بے فائدہ پیدا نہیں کی گئی یہ بغیر تحقیق کے کیسے معلوم ہوسکتا ہے پس قرآن نے خواص الاشیاء کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اور ساتھ ہی یہ سنہرا اصول بھی سکھا دیا کہ کسی چیز کو بے فائدہ نہ سمجھو۔ ہم نے کوئی چیز فضول پیدا نہیں کی۔ گویا اسی تحقیق کو جاری رکھنے اور عاجل نتائج سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے...... پس اسلام سائنس کی طرف توجہ دلاتا ہے اور سائنس کی تحقیقاتوں سے اسلام کی تائید ہوتی ہے۔

مذہب اور سائنس کے باہمی تصادم کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ بعض لوگ اپنے وہم کو مذہب قرار دیتے ہیں

باقی صفحہ 6 پر

مکرم نصیر احمد صاحب

انسانی جسم میں خوراک کی اہمیت

اگر غذا زندگی کے لئے ضروری ہے تو اس کی زیادتی صحت کے لئے نقصان دہ بھی ہے

غذا ہر جاندار کی بقاء کیلئے بے حد ضروری ہے۔ غذا جسم میں ایندھن کا کام دیتی ہے۔ اس سے صرف پیٹ بھرنے کا ہی کام نہیں لینا چاہئے بلکہ ایسی غذا کا انتخاب کرنا چاہئے جو ہمارے جسم کو بھرپور توانائی بھی فراہم کرے۔ غذا مناسب ہو تو جسم کا نظام بھی درست رہتا ہے۔

غذا اور صحت لازم وملزوم ہیں۔ غذا کے پکانے اور کھانے میں احتیاط ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے جسم کا عجیب نظام بنایا ہے۔ اس میں ٹھوس اور سیال دونوں مادے موجود ہیں۔ دانت، ہڈیاں، کھوپڑی سخت ہیں تو خون رقیق مادہ ہے۔ دل، جگر، گردے نرم اعضاء ہیں۔

بنیادی طور پر جسم خلیوں سے بنا ہے اور یہ خلیہ ہی حیات کی اکائی ہے۔ خلئے ٹوٹتے رہتے ہیں۔ ان کی مرمت بھی ہوتی ہے اور نئے خلئے بھی بنتے رہتے ہیں۔ ان خلیوں کی تعمیر و مرمت کے لئے غذا انتہائی اہم ہے۔

اسلامی طب پر نظر ڈالیں تو پتہ چلتا ہے کہ غذا کو بنیادی اہمیت حاصل رہی ہے۔ غذا سے علاج کیا گیا پھر دوسرے نمبر پر جڑی بوٹیاں ہیں۔

رسول کریمؐ کے پاس اس وقت کے مدینہ منورہ کے طبیب آئے اور کہا کہ ہمارے پاس کوئی مریض نہیں آتا ہم بے کار بیٹھے رہتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا یہ لوگ پیٹ پوری طرح بھرنے سے قبل کھانے سے ہاتھ روک لیتے ہیں۔ ان کی صحت مندی کا راز کم خوری ہے۔ آپؐ نے فرمایا معدہ انسانی جسم میں حوض کی مانند ہے اس سے نالیاں جسم کے مختلف حصوں میں جاتی ہیں اگر معدہ تندرست ہوگا تو یہ نالیاں صحت مند اشیاء لے کر جائیں گی ورنہ یہ نالیاں بیماری لے کر جائیں گی۔

طب جدید نے اسلام کی سینکڑوں برس پہلے کی کہی گئی ان باتوں کو سو فیصد درست قرار دیا ہے۔ آج کے ڈاکٹر بھی غذا کو صحت کے لئے مفید قرار دیتے ہیں۔

لہسن و پیاز صحت کے لئے بہت اہم ہیں۔ یہ ہائی بلڈ پریشر سے بچاتے ہیں۔ خاص طور پر لہسن دائمی نزلہ وزکام سے بچاتا ہے۔ اسے کچا کھایا جائے تو بہت مفید ہے۔ خون کی تنگ نالیوں کو کشادہ کرتا ہے۔ خون کو پتلا رکھتا ہے۔ دل کے حملے سے بچاتا ہے۔ بھوننے سے ان کی افادیت میں قدرے کمی آجاتی ہے۔

لہسن پیاز کے بعد ہری سبزیاں قدرت کا ایک عظیم تحفہ ہیں۔ ان میں پروٹین سے لے کر کیلشیم اور تیل شامل ہوتا ہے اور وہ خاص جز بھی شامل ہے جو چربی اور تیل کو جسم میں ''حیاتین الف'' میں تبدیل کر دیتا ہے۔ اس حیاتین کی کمی سے آنکھیں متاثر اور بینائی میں کمی ہو جاتی ہے۔

غذا سے اگر زندگی کی بقاء ہے تو اس کی زیادتی صحت کے لئے خطرناک بھی ہے۔ ''ذیابیطس'' (شوگر) کے مرض کی ایک اہم وجہ بسیار خوری بھی ہے۔ اس مرض پر غذا کو کنٹرول کرنے سے قابو پایا جا سکتا ہے۔

غذا کی بھی قسمیں ہیں۔ ماہرین کی تحقیق کے مطابق غذا کو مختلف حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ہر ایک کی اپنی اپنی افادیت اور اہمیت ہے۔ توانائی دینے والی غذا میں کاربوہائیڈریٹ سرفہرست ہے۔ یہ ہمیں نشاستہ، آلو، دلیا، شکر، مٹھائیاں، مربے، شربت، چاول وغیرہ سے حاصل ہوتی ہے۔ ان کا استعمال اعتدال سے کرنا چاہئے۔

پروٹین (Protien)

پروٹین سے ہمارا جسم قوت حاصل کرتا ہے۔ یہ جسم میں نئے ٹشو بناتی اور پرانے ٹشوں کی جگہ پر کرتی ہے۔ پروٹین ہمیں جانوروں اور سبزیوں سے حاصل ہوتی ہے۔ جانوروں سے حاصل ہونے والی پروٹین کا بوجھ ہمارے گھریلو بجٹ پر خاصا پڑتا ہے۔ گوشت، مچھلی، مرغی، پنیر، انڈے اور دودھ وغیرہ سے سبزیوں کی نسبت زیادہ پروٹین ملتی ہے۔ چونکہ گوشت وغیرہ سے جو پروٹین حاصل ہوتی ہے وہ عام متوسط یا غریب آدمی آسانی سے برداشت نہیں کر سکتا اس لئے وہ سبزیوں سے با آسانی پروٹین حاصل کر سکتا ہے۔ مٹر، پھلیاں، دالیں اور خشک میوہ جات میں وافر پروٹین پائی جاتی ہے۔

مختلف غذاؤں میں مختلف معیار کی پروٹین پائی جاتی ہے۔

گیہوں کا آٹا، دالیں اور چاول میں پائی جانے والی پروٹین سے جسم کو حرارت اور قوت ملتی ہے۔ جسمانی نشوونما کے لئے پروٹین بے حد اہم ہے۔ جن بچوں کو پروٹین نہیں ملتی ان کے قد اور وزن نہیں بڑھتے۔

پروٹین جسم میں شکر کو متناسب درجہ پر قائم رکھتی ہے۔ اس سے صحت ٹھیک رہتی ہے۔

ایک اہم بات یہ ہے کہ جسم میں آکسیجن کی شمولیت کی رفتار باقاعدہ رہتی ہے۔ اس کی کمی سے خون کے سرخ ذرات جو پھیپھڑوں سے آکسیجن جسم کے مختلف حصوں کو مہیا کرتے ہیں ان کی تعداد بہت کم ہو جاتی ہے۔

پروٹین کے لفظی معنی ''اولین مقام والے'' ہیں۔ غذا میں اسے اول مقام حاصل ہے۔ یہ ہر عمر کے لئے لازمی ہے۔

پروٹین کی کمی سے جہاں بچوں کی نشوونما نہیں ہوتی۔ خون کی کمی رہتی ہے۔ قد نہیں بڑھتا اسی طرح بڑوں میں پاؤں پر سوجن نمایاں لگتی ہے۔ جسم میں ناتوانی سی رہتی ہے۔ ایک بالغ آدمی کو روزانہ دو گلاس دودھ، ایک انڈا، پنیر، دال، مغزیات، وغیرہ استعمال کرنے چاہئیں۔ لسی بھی بہت مفید مشروب ہے جو ہر عمر کے لوگوں کے لئے مفید ہے۔

وٹامنز (Vitamins)

بہت تھوڑی مقدار میں وٹامنز ہمارے جسم کی ضرورت پوری کرنے کے لئے کافی ہوتے ہیں۔ وٹامن دراصل لفظ ''ویٹا امین'' تھا جس کو پولینڈ کے ایک سائنس دان نے دریافت کیا۔ اس لفظ کا مطلب ہے ''زندگی اور صحت کا لازمی جز'' بعد میں یہ وٹامن کے طور پر معروف ہوا۔ اب تک بیس سے زیادہ وٹامن دریافت ہو چکے ہیں۔ یہ قلیل مقدار میں ہونے کے باوجود انتہائی ضروری ہے۔ ان کی مثال اس طرح ہے کہ جیسے گاڑی میں سارے کل پرزے درست ہوں، پٹرول بھی موجود ہو مگر گاڑی کو اسٹارٹ کرنے کے لئے ''اسپارک'' کی ضرورت ہوتی ہے جس سے پٹرول جلتا اور طاقت پکڑتا ہے۔ انسانی جسم میں بھی وٹامن (حیاتین) ''اسپارک'' کا کام دیتے ہیں۔ ان کے ساتھ ملنے سے غذا جزو بدن بنتی ہے۔ وٹامن کئی قسموں کے ہیں اور ان کا حصول متوازن غذا سے ہی ممکن ہے۔ تازہ سبزیاں پھل، انڈے، دودھ اور گوشت مچھلی ان کا اہم ذریعہ ہیں۔

چکنائی (Fats)

یہ انسانی جسم کو گرمائی اور توانائی دیتی ہے۔ یہ کاربن ہائیڈروجن اور آکسیجن کا مرکب ہے۔ یہ ہمیں مکھن، مارجرین سبزیوں کے تیل، مچھلی کا تیل، کریم پنیر، انڈوں اور دودھ سے حاصل ہوتی ہے۔

زیادہ چکنائی کھانے سے خون میں کولسٹرول کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور دل کے امراض جنم لینے لگتے ہیں۔ پورے دن میں ایک چھٹانک (50 گرام) سے زیادہ چکنائی نہیں کھانی چاہئے۔

نمکیات (Minerals)

یہ جسم کے نظام کو درست رکھتے ہیں۔ ہماری روزمرہ کی خوراک میں پائے جاتے ہیں۔ ان میں پہلے نمبر پر لوہا ہے۔ (Iron) جو کلیجی، گردے، دل اور انڈے وغیرہ میں موجود ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ آئرن کی کچھ مقدار گوشت، مچھلی، سبز پتوں والی سبزیاں، آلو اور پھلوں میں بھی پائی جاتی ہے۔ ''لوہا'' جسم میں خون کے سرخ ذرات (Cells) کو بننے میں مدد دیتا ہے۔ جس کی وجہ سے ہمارے جسم کو آکسیجن مہیا ہوتی ہے۔

دوسرے نمبر پر کیلشیم (Calcium) اور فاسفورس (Phosphoras) ہے جو دانتوں اور جسم کی ہڈیوں کو مضبوط بناتی ہے۔ بچوں اور حاملہ عورتوں کے لئے بے حد ضروری ہے۔ عمر رسیدہ لوگوں کو بھی کیلشیم ضرور کھانا چاہئے کیونکہ اس عمر میں ہڈیوں کی ٹوٹ پھوٹ کو روکنے کے لئے کیلشیم بہت ضروری ہے۔

یہ دودھ، انڈوں، مچھلی، روٹی اور سبزیوں میں ملتی ہے۔ تل بھی کیلشیم کا ایک ذریعہ ہیں اس کے علاوہ ہڈیوں کی یخنی میں بھی کیلشیم وافر اور مفت مل جاتی ہے۔

''سوڈیم'' یہ ہمارے جسم کے سیال میں نمک کی صورت میں موجود رہتا ہے۔

پانی (Water)

پانی صحت کے لئے بے حد ضروری ہے۔ ایک عام آدمی کو روزانہ آٹھ سے دس گلاس پانی ضرور پینا چاہئے۔ پانی ہمارے جسم کے فاضل گندے مادے باہر نکالنے میں معاون ہوتا ہے۔

وٹامنز کا مختصر جائزہ

وٹامن اے: یہ بچوں کی نشوونما کے لئے بہت ضروری ہے۔ آنکھ کی بینائی اسی کی وجہ سے تیز ہوتی ہے۔ کھال اور جلد کی حفاظت کرتا ہے۔ یہ دودھ، مکھن، پنیر، مچھلی اور گاجروں وغیرہ میں موجود ہوتا ہے۔

اس وٹامن کی کمی سے جلد پر خشکی نمودار ہونے لگتی ہے۔ جو بعد میں کھجلی بن کر پورے جسم پر پھیل جاتی ہے۔ بالوں میں کھردراپن آ جاتا ہے۔ جلد کی رنگت بدلنے لگتی ہے۔ آنکھوں کی چمک معدوم ہو جاتی ہے اور وہ بے رونق نظر آنے لگتی ہیں۔ روشنی میں چندھیا جاتی ہیں اور شب کوری کا مرض بھی ہونے لگتا ہے۔ آنکھوں میں آنسو نہ آنے کا سبب بھی اس وٹامن کی کمی اور نگاہ کی کمزوری ہوتا ہے۔ پالک، بتھوا، سلاد، کرم کلہ، مٹر، خوبانی، ٹماٹر میں وٹامن اے زیادہ ہیں اسے کھا کر مرض سے بچا جا سکتا ہے اور قابو بھی پایا جا سکتا ہے۔

وٹامن بی: وٹامن بی کی تعداد بارہ ہے جن کے مجموعہ کو وٹامن بی کمپلکس کہتے ہیں۔ ان کے قدرتی ذرائع یہ ہیں۔ خمیر، انڈے کی زردی، کلیجی، لوبیا، مٹر، چاولوں کی بھوسی، دالوں کی کونپلیں (دال بھگو کر رکھنے سے چند دن بعد جو کونپلیں پھوٹتی ہیں ان میں وافر مقدار میں وٹامن بی پائی جاتی ہے۔ چین میں سبزیوں کی دکانوں پر یہ کونپلیں ڈھیروں کے حساب سے اور بہت ہی سستی ملا کرتی ہیں)۔ وٹامن بی کی کمی سے جسم میں سستی غالب آ جاتی ہے۔ بدہضمی اور قبض ہوتا ہے۔

مزاج میں چڑچڑا پن زیادہ ہوتا ہے۔ اعصابی بیماریاں ہونے لگتی ہیں۔ وٹامن بی 2 کی کمی سے ہونٹ سوج کر پھٹ جاتے ہیں۔ خون بہنے لگتا ہے آنکھوں میں پانی آنے لگتا ہے، پڑھنے یا ٹی وی دیکھنے سے آنکھیں بوجھل ہونے لگتی ہیں۔ باچھیں بھی کٹ جاتی ہیں۔ یہ وٹامن دودھ، کلیجی، گردے، انڈے کی زردی میں پایا جاتا ہے۔

وٹامن بی 3 اور وٹامن بی 5 یہ ہمیں جگر، کلیجی، اناج، مونگ پھلی، بادام، انڈے، پنیر، مچھلی، دودھ، گوشت، خمیر میں ملتا ہے۔

اس کی کمی سے بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ پیٹ میں درد رہتا ہے۔ ذہن پر عجیب سا خوف وہراس چھایا رہتا ہے۔ انسان کھویا کھویا اور بے چین رہنے لگتا ہے۔ بعض اوقات بہکی بہکی باتیں کرنے لگتا ہے اور وہم کا شکار ہونے لگتا ہے۔

وٹامن بی 5 کی کمی سے کھال کھردری ہونے لگتی ہے۔ ذہنی توازن بگڑنے لگتا ہے۔ پاؤں کے تلوے ہر وقت جلتے رہتے ہیں۔ بال بھی جوانی میں سفید ہونے لگتے ہیں۔ یہ ہمیں چاول کے بھوسے، مٹر، گیہوں، جو، کلیجی، دل، گردہ، انڈے کی زردی، اخروٹ، سویابین سے حاصل ہوتا ہے۔

غذا میں بکرے کی کلیجی شامل کرنے سے بہت سی شکایات سے نجات مل جاتی ہے۔ آلو بھی ضرور کھانے چاہئیں۔ بالوں کی سفیدی کے لئے کالے چنوں کا شوربہ ہفتے میں دوبار ضرور کھانا چاہئے۔

وٹامن بی 12: یہ انسانی صحت کے لئے بے حد ضروری ہے۔ اس کی کمی سے خون میں سرخ ذرات بڑھ جاتے ہیں۔ کیل مہاسے بھی اس کی کمی سے نکلتے ہیں۔ یہ ہرے پتوں اور کلیجی وگردے میں کافی مقدار میں پایا جاتا ہے۔

وٹامن سی:۔ اچھی صحت کے لئے یہ وٹامن بہت ضروری ہے۔ اس کی کمی سے جوڑوں میں درد، مسوڑوں میں جلن ورم اور دانتوں سے خون نکلتا ہے۔ یہ ہری ترکاریوں، گریپ فروٹ، ٹماٹر، مالٹا، املی، لیموں اور تازہ پھلوں میں پایا جاتا ہے۔ یہ ہوا میں تحلیل ہو جاتا ہے لہذا پھل یا سبزی کاٹ کر ڈھانپ کر رکھیں۔

وٹامن ڈی:۔ اسے دھوپ کا وٹامن بھی کہتے ہیں۔

یہ وٹامن کیلشیم اور فاسفورس کے ساتھ مضبوط ہڈیوں اور دانتوں کی ساخت کے لئے ضروری ہے۔ مچھلی کے تیل اور دودھ والی چیزوں میں ملتا ہے۔ ہمارا جسم خود بھی وٹامن ڈی پیدا کرتا ہے۔ جب سورج کی روشنی جلد پر پڑتی ہے تو کھال کے نیچے جو چربی کی ایک تہہ ہوتی ہے اس میں موجود ''ارگوسٹرال'' وٹامن ڈی میں تبدیل ہو کر جمع ہوتا ہے۔ یہ پانی میں حل نہیں ہوتا چربی میں گھلتا ہے۔

اس کی کمی سے ہڈیاں نرم پڑ جاتی ہیں۔ بچوں کے دانت دیر سے نکلتے اور ٹیڑھے بدوضع نظر آتے ہیں۔ ہڈیاں سیدھی رہنے کی بجائے مڑنے لگتی ہیں۔ ایسے تنگ مکان اور گلیاں جہاں دھوپ کا گزر نہ ہوتا ہو وہاں رہنے والے لوگ وٹامن ڈی کی کمی کا شکار ہوتے ہیں۔

بچوں کو وٹامن ڈی والی خوراک ضرور دینی چاہئیں ورنہ ان کے قد چھوٹے اور ہڈیاں مڑی تڑی ہو جاتی ہیں۔ دھوپ کے علاوہ دودھ، مکھن اور کلیجی ضرور کھلانا چاہئے۔

وٹامن ای:۔ یوں تو سارے وٹامن ہی ضروری ہیں

مگر جدید تحقیق سے ثابت ہو رہا ہے کہ وٹامن ای حیات بخش وٹامن ہے۔ گندم اس کا اہم ذریعہ ہے۔ اس کے علاوہ مکئی، سویابین، زیتون کا تیل، پستہ، گوبھی، پالک، مٹر، اخروٹ، کلیجی، انڈے کی زردی میں بھی موجود ہے۔ بغیر چھنا اناج بھی اس وٹامن کا ایک ذریعہ ہے۔

اس کی کمی سے خون کے سرخ ذرات کم ہو جاتے ہیں۔ خواتین کو 45 سال کی عمر کے بعد دس گنا زیادہ یہ وٹامن کھانا چاہئے۔ (روزانہ 30 ملی گرام عام آدمی کو کھانا چاہئے) بوڑھے لوگوں کو بھی یہ وٹامن زیادہ کھانا چاہئے۔ صحت وتوانائی کے لئے بے حد ضروری ہے۔ چکی کا پسا ہوا آٹا اس کے لئے نعمت ہے۔ اسے عضلات کی وٹامن بھی کہتے ہیں اور دل بھی ایک عضلہ ہے یہ دل کے امراض میں بھی مفید ہے۔ اعصاب کو سکون ملتا ہے۔ تکان دور ہوتی ہے۔ بلڈ پریشر میں بھی مفید ہے۔ اس سے خون میں گٹھلیاں نہیں بنتیں۔ زخم پر کھرنڈ آتا ہے اور زخم جلد ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اس کے کھانے اور لگانے سے جلد کے داغ دھبے دور ہو جاتے ہیں۔

اس وٹامن کے کھانے سے پیشاب آتا ہے۔ لہٰذا استسقائی کیفیت کے مریضوں کو سکون ملتا ہے۔

اس کو کھانے سے سانس نہیں پھولتا۔ خون کی بال جیسی باریک رگوں کی دیواروں کو مضبوط بناتی ہے۔ زخمی اور ٹوٹ پھوٹ والے دل کے لئے از حد ضروری ہے۔

خون کی فراہمی بحال کرنے میں مدد دیتی ہے۔

خون کی رگیں کشادہ ہوتی ہیں اور اعصاب مضبوط ہوتے ہیں۔ اس سے دوران خون بہتر رہتا ہے جسم کے ہر عضلے اور ریشے کو آکسیجن ملتی رہتی ہے۔

اس کو توانائی اور جوانی کا وٹامن بھی کہتے ہیں۔ اسی سال سے زیادہ عمر کی باربرا کارٹ جس نے وٹامن پر ایک کتاب ''بک آف یوتھ'' لکھی ہے۔ وہ خود بھی اس وٹامن کی جیتی جاگتی مثال ہے جو اسی سال سے اوپر ہونے کے باوجود کہیں کم عمر دکھائی دیتی ہے۔

وہ لکھتی ہے کہ ''اس وٹامن کے مسلسل استعمال سے بڑھاپے کا عمل رک جاتا ہے جسم اسمارٹ رہتا ہے، شخصیت دلکش ہوتی ہے''۔

یہ وٹامن جلی اور جھلسی ہوئی جلد کے لئے بھی بہت فائدہ مند ہے۔ اس وٹامن کو افزائش نسل کا وٹامن بھی کہا جاتا ہے۔ بڑی عمر کے امراض کے تدارک کے لئے بھی یہ وٹامن بے حد مفید ہے۔ اس سے کمزوری اور تھکن کا احساس نہیں ہوتا۔

دل کی تکالیف، دل کے درد، جگر اور گردوں کی شکایات، پاؤں کی وریدوں کا پھولنا، جلنے کے زخم ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

گویا یہ وٹامن ای .... زندگی ہے، جوانی ہے، توانائی ہے اور راحت ہے۔

بوسنیا، سرب سمجھوتہ

یوگوسلاویہ ٹوٹا تو بوسنیا نے یوگوسلاویہ سے علیحدگی وآزادی کا اعلان کیا جسے اقوام متحدہ اور اقوام عالم نے تسلیم کیا۔ بلکہ 22 مئی 1992ء کو ایک قرارداد کے تحت آزاد اور خودمختار ریاست کے طور پر اقوام متحدہ نے اسے سند عطا کی۔ اس کے باوجود سربوں نے بوسنیا کے مسلمانوں کے خلاف جارحیت جاری رکھی۔ اعلان آزادی کرنے کے جرم میں بوسنیا کے بے گناہ مسلمانوں کے سروں پر تباہی کے بادل چھا گئے۔ اہل بوسنیا کو اجتماعی قبروں میں دفن کیا گیا اور بعد میں ان اجتماعی قبروں سے ہڈیاں، کپڑے اور جوتے نکال کر ان بدنصیبوں سے لواحقین سے کہا گیا کہ وہ آ کر اپنے پیاروں کی باقیات لے جائیں۔ ہزاروں مسلمانوں کے پیوند خاک ہو جانے کے بعد بوسنیا کی خانہ جنگی اور سنگین بحران کو ختم کرنے کی غرض سے عالمی برادری نے جولائی 1993ء میں متحارب فریقین کے درمیان ایک سمجھوتہ کرایا۔ اس سمجھوتے میں کہا گیا تھا:

(الف) بوسنیا کو مسلم، سرب اور کروش ریاستوں کو ایک ڈھیلی ڈھالی وحدت کی شکل دی جائے گی۔

(ب) سمجھوتے کے تحت مسلمانوں کو صرف 29 فیصد علاقہ ملے گا۔ حالانکہ ان کی آبادی کا تناسب 45 فیصد سے بھی زائد ہے اور باقی علاقہ سربوں اور کروشوں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ بالفاظ دیگر سربوں کو ان کی دہشت گردی اور انسانیت سوز سنگین جرائم پر انعام دینے کے مترادف تھا۔

14 دسمبر 1995ء کو اس سلسلے میں معاہدہ امن پر دستخط ہوئے۔ یہ معاہدہ امریکہ کی ریاست اوہایو کے شہر ڈیٹن میں ہوا۔ اس لئے اسے ڈیٹن کے معاہدہ امن کا نام دیا گیا۔ اس معاہدے کے موقع پر امریکی صدر ولیم بل کلنٹن، جرمنی کے چانسلر ہلمٹ کوہل، اسپین کے وزیر اعظم فلپ گونزالز اور روس کے وزیر اعظم بھی موجود تھے۔

معاہدے پر سربیا کے صدر سلوبودان میلاسووچ نے دستخط کئے۔ معاہدے میں 1993ء کے سمجھوتے کی شرائط کا اعادہ کیا گیا تھا جو سراسر بوسنیا کے مسلمانوں کو کمزور کرنے کی مترادف تھیں۔ چنانچہ بوسنیا کے صدر عزت بیگووچ نے مصالحت کاروں سے یہ ضمانت طلب کی کہ مجوزہ یونین (وحدت) ایک مکمل ریاست ہوگی کہ نہیں؟ کیونکہ بین الاقوامی مبصرین کی رائے یہ تھی کہ یہ سمجھوتہ مسلمانوں کے لئے ایک سنہری جال ہے اور اس کا مقصد بوسنیا کی اسلامی ریاست کو تباہ حال کر کے آہستہ آہستہ ختم کرنا معلوم ہوتا ہے۔

اسہال

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ:

(الف) ''جلسیمیم کو عموماً سردرد اور نزلاتی بیماریوں میں استعمال کیا جاتا ہے مگر اسہال وغیرہ میں استعمال نہیں ہوتی حالانکہ اگر جسم ٹھنڈا ہو اور سر میں بوجھ محسوس ہو، منہ خشک ہونے کے باوجود پیاس نہ ہو تو وہ اسہال جو لمبا عرصہ پیچھا نہ چھوڑیں، ان میں جلسیمیم بہترین کام کرتی ہے۔ اس لئے یہ اسہال کی بھی دوا ہے''۔ (صفحہ: 396)

بقیہ صفحہ 4

جولازماً سائنس کے مسلّمہ اصول سے ٹکراتا ہے مگر یہ ان لوگوں کی غلطی ہے کیونکہ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ان کا وہم درست ہے اور تجارب اور مشاہدات غلط ہیں۔ ادھر سائنس والے بھی بعض دفعہ غلطی کرتے ہیں کہ محض تھیوری کا نام سائنس رکھ لیتے ہیں اور وہ مذہب سے ٹکراتی ہے مگر تھیوری قابل قبول نہیں کیونکہ خدا تعالیٰ کے قول کے مقابلہ میں ایک انسان کی ذہنی اختراع کچھ بھی چیز نہیں۔ جس طرح بعض مذاہب جھوٹے ہو سکتے ہیں مثلاً وہ جو دل کے خیال، وہم اور تخیل کو خدا کا کلام سمجھ لیں اسی طرح تھیوری بھی جھوٹی ہو سکتی ہے۔ ہم

باطل کرتی جاتی ہے۔ مثلاً Einstien کی نئی

دیکھتے ہیں کہ کئی تھیوریاں آئے دن بدلتی رہتی ہیں۔ جوں جوں علم میں ترقی ہو سکتی ہے پرانی تھیوریوں کو تھیوری نے علم Astronomy کی بہت سی ثقہ باتوں کو غلط ثابت کر دیا۔ اسی طرح قدرت کے کرشموں کے مطالعہ سے جو غلط نتائج نکالے جائیں اور وہ مذہب سے ٹکرائیں تو بعد میں اصل حقیقت کے منکشف ہو جانے پر پشیمانی ہوتی ہے۔ پس آئندہ کے لئے فیصلہ کر لو کہ خدا تعالیٰ کے الفاظ اور اپنے تجربہ پر علوم کی بنیاد رکھیں گے اور اس طرح تصادم نہیں ہوگا اور اگر ٹکراؤ ہو تو سمجھ لو کہ یا تو خدا کے کلام کو سمجھنے میں کوئی غلطی ہوئی ہے یا پھر تجربہ میں غلطی کی گئی۔

آخر میں میں نوجوانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ مذہب کا مطالعہ کرو، قرآن کو ہاتھ میں لو اور اس پر غور کرو۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ سائنس مذہب کے خلاف نہیں ہے۔ کوئی سچی سائنس مذہب کے خلاف نہیں اور کوئی سچا مذہب سائنس کے خلاف نہیں ہو سکتا۔

(انوار العلوم جلد 9 ص 497 تا 519)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **35545** میں بشریٰ ادریس زوجہ محمد ادریس قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-5-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ 2۔ بھینس مالیتی -/25000 روپے۔ 3۔ طلائی زیورات 30 گرام -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ ادریس گواہ شد نمبر 1 رانا منیر احمد ولد ہدایت علی حیدر آباد گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس (خاوند موصیہ)

مسل نمبر **36042** میں زاہدہ پروین (بنت رانا محمد دین) زوجہ طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-203 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات 6 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمود احمد 26750 گواہ شد نمبر 2 رانا محمد دین ولد نظام دین ربوہ

مسل نمبر **36218** میں نسیم اختر زوجہ نصیر احمد خالد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-7-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات 18.9 گرام -/10017 روپے۔ 3۔ ترکہ والد ایک ایکڑ زرعی اراضی واقع چک 157 شمالی سرگودھا -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد خالد (خاوند موصیہ)

مسل نمبر **36257** میں منیر احمد بٹ ولد محمد حنیف بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمندری ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-1-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد عمران وصیت نمبر 32084 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام وصیت نمبر 30030

مسل نمبر **38289** میں فوزیہ بشریٰ بنت چوہدری سلطان احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی نمبر 1 ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-2-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی 2 تولے -/10400 روپے۔ 2۔ نقد رقم جو کہ والد کو دی ہے -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد (برادر موصیہ) گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد والد موصیہ

مسل نمبر **38290** میں قراۃ العین بشریٰ بنت محمود مجیب اصغر قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قراۃ العین بشریٰ گواہ شد نمبر 1 محمود مجیب اصغر ولد فضل الرحمٰن اٹک گواہ شد نمبر 2 مرزا انس احمد ولد حضرت مرزا ناصر احمد صاحب حلقہ بیت المبارک ربوہ

مسل نمبر **38291** میں نذیراں بی بی زوجہ سکندر علی قوم........ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی بالیاں ساڑھے چار ماشے -/3500 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان واقع طاہر آباد غربی تعمیر شدہ -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نذیراں بی بی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد 26750 گواہ شد نمبر 2 محمد سلیمان بٹ ولد عبدالرحیم ربوہ

مسل نمبر **38293** میں شگفتہ اسلم زوجہ مرزا اسلم بیگ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 20.4 گرام -/13973 روپے۔ 3۔ نقرئی زیورات -/412 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ اسلم گواہ شد نمبر 1 عزیز الرحمٰن خالد 17549 گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد جچہ ولد عبداللہ ربوہ

مسل نمبر **38294** میں آسیہ الطاف بنت رانا محمد الطاف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 گرام -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آسیہ الطاف گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود طاہر ولد رانا محمد الطاف دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد الطاف دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر **38766** میں فریدہ باجوہ بنت چوہدری برکت اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-3-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی سیٹ 34.550 گرام + انگوٹھی الیس اللہ -/28576 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریدہ باجوہ گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ باجوہ ولد برکت اللہ باجوہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ باجوہ ولد برکت اللہ باجوہ ربوہ

مسل نمبر **38767** میں آصفہ رفیق بنت محمد رفیق قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی بالیاں وٹاپس -/3400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ رفیق گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق ولد قائم دین طاہر آباد غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد محمد رفیق طاہر آباد غربی ربوہ

مسل نمبر **38784** میں ریحانہ کوثر زوجہ سعید احمد رانا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلال کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 3 تولے -/24000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/2000 روپے۔ طلائی زیور کے 1/3 حصہ کی وصیت کر رہی ہوں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ کوثر گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ 26217 گواہ شد نمبر 2 وحید شہزاد عامر ولد سعید احمد رانا لاہور

مسل نمبر **39242** میں شیراز شاہ ولد محمد منشاء شاہ مرحوم قوم سید پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ جہاں سٹریٹ شالامار ٹاؤن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ والد کا چھوڑا ہوا مکان 4 مرلے جس کی اندازاً قیمت 6 لاکھ روپے ہم چار بھائی اور چار بہنیں ہیں اور ایک والدہ حیات ہیں جو بھی میرا حصہ ہوگا وہ شامل وصیت ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیراز شاہ گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم انور ولد محمد انور شالامار ٹاؤن باغبانپورہ لاہور

مسل نمبر **39243** میں بشریٰ عفت زوجہ شیراز شاہ قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ جہاں سٹریٹ شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزنی 9 تولے مالیت موجودہ

-/80000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ عفت گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 شیراز شاہ ولد محمد منشاء شاہ مرحوم نصیر آباد شالامار ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **39244** میں بشریٰ رزاق زوجہ شیخ عبدالرزق قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالا مار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات 3 تولے -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ رزاق گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالرزاق ولد شیخ غلام احمد لاہور

مسل نمبر **39245** میں شیخ ارسلان احمد ولد عبدالرزاق قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالا مار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ ارسلان احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور لاہور

مسل نمبر **39246** میں شائستہ ارسلان زوجہ شیخ ارسلان احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالا مار ٹاؤن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزنی 8 تولے موجودہ مالیت -/70000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شائستہ ارسلان گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 شیخ ارسلان احمد ولد شیخ عبدالرزاق احمد داروغہ سٹریٹ شالا مار ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **39247** میں شندانہ سعید خاں بنت پروفیسر سعید احمد خان مرحوم قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داروغہ والا شالا مار ٹاؤن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور آدھا تولہ مالیت -/4500 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شندانہ سعید خاں گواہ شد نمبر 1 محمد عباس وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 عادل احمد خان ولد سید احمد خان مرحوم داروغہ والا شالا مار ٹاؤن باغبانپور لاہور

مسل نمبر **39248** میں رانا وسیم احمد ولد رانا شفیق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سراجپورہ شالا مار ٹاؤن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عباس وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور نزد پرانی عیدگاہ شالا مار ٹاؤن باغبانپورہ لاہور

مسل نمبر 39249 میں جمشید رشید ولد رشید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالا مار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمشید رشید گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور لاہور

مسل نمبر **39250** میں رضیہ سعید زوجہ سعید احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نزد پرانی عیدگاہ شالا مار ٹاؤن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر -/8000 روپے مقرر ہے خاوند کی طرف۔ طلائی زیور 4 تولے موجودہ مالیت اندازاً -/35000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ سعید گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد محمود احمد روڈ شالا مار ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **39251** میں آصفہ شاہین زوجہ محبوب احمد فاروقی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خالق سٹریٹ شالا مار ٹاؤن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور وزنی ساڑھے سات تولے موجودہ قیمت -/65000 روپے ہے۔ خاوند کی طرف سے حق مہر -/5000 روپے مقرر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ شاہین گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 محبوب احمد فاروقی ولد عبدالغفور فاروقی خالق سٹریٹ شالا مار ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **39252** میں انعم وفا فاروقی بنت محبوب احمد فاروقی قوم قریشی پیشہ طالبہ عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالا ٹاؤن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انعم وفا فاروقی گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 محبوب احمد فاروقی خالق سٹریٹ شالا مار ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **39253** میں شیخ عبدالقیوم ولد شیخ عبدالرزاق قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالا مار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ عبدالقیوم گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ 26217 گواہ شد نمبر 2 رضوان بشیر 31846

مسل نمبر **39254** میں روبینہ محبوب زوجہ محبوب احمد گورایہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد شالا مار ٹاؤن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر مبلغ -/10000 روپے۔ طلائی زیور 4 تولہ اندازاً قیمت -/36000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ محبوب گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 محبوب احمد گورایہ ولد جمیل احمد گورایہ مسلم آباد شالا مار ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **39255** میں ذکیہ قیوم زوجہ شیخ عبدالقیوم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالا مار ٹاؤن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور وزنی 10 تولے موجودہ قیمت -/85000 روپے ہے۔ خاوند کی طرف حق مہر -/10000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ذکیہ قیوم گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالقیوم ولد شیخ عبدالرزاق خداداد سٹریٹ شالا مار ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **39256** میں حنا محبوب بنت محبوب احمد گورایہ قوم گورایہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد شالا مار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ سونا 4 ماشے بصورت زیور قیمت -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حنا محبوب گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 محبوب احمد گورایہ ولد جمیل احمد گورایہ مسلم آباد شالا مار ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **39257** میں رابعہ جاوید بنت جاوید احمد گورایہ قوم گورایہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد شالا مار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیور 4 ماشے -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رابعہ جاوید گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت 26217 گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد گورایہ ولد جمیل احمد گورایہ مسلم آباد شالا مار ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **39258** میں راحیلہ وسیم زوجہ وسیم احمد گورایہ قوم گورایہ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد شالا مار ٹاؤن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج

بتاریخ 04-8-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 11 تولے موجودہ مالیت ایک لاکھ روپے ہے۔ حق مہر خاوند کی طرف سے -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راحیلہ وسیم گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد گورایہ خاوند موصیہ

مسل نمبر **39259** میں بدر محمود ولد داؤد احمد (م) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالا مار ٹاؤن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بدر محمود گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد چوہدری محمد انور شالا مار ٹاؤن 91 لاہور

مسل نمبر **39260** میں خرم شہزاد ولد طاہر محمود قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سراجپورشالا مار ٹاؤن باغبانپورہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خرم شہزاد گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور شالا مار ٹاؤن 91 لاہور

مسل نمبر **39261** میں وحید شہزاد عامر ولد سعید احمد رانا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلال کالونی شالا مار ٹاؤن ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان رہائشی برقبہ 5 مرلے واقع بلال کالونی شالا مار ٹاؤن لاہور مالیتی -/800000 روپے کا نصف حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وحید شہزاد عامر ولد سعید احمد رانا بلال کالونی نصیر آباد شالا مار ٹاؤن مکان نمبر 5 گلی نمبر 69 نیو گلبرگ لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ ولد محمد منشاء شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور شالا مار ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **39262** میں راحت صبا بنت سعید احمد رانا قوم راجپوت پیشہ طالبہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلال کالونی شالا مار ٹاؤن ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1 روپے تولہ -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راحت صباء بنت سعید احمد رانا نصیر آباد شالا مار ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ ولد محمد منشاء شاہ شالا مار ٹاؤن لاہور وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 وحید شہزاد عامر ولد سعید احمد رانا نصیر آباد شالا مار ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **39263** میں ریاض بیگم بیوہ سلطان احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خداداد سٹریٹ شالا مار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان رہائشی رقبہ 12 مرلے ترکہ خاوند 1/8 حصہ مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 4 مرلے ترکہ خاوند 1/8 حصہ مالیتی -/800000 روپے۔ 3۔ حق مہر مبلغ -/10000 روپے۔ 4۔ طلائی زیور 1 تولہ -/8500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریاض بیگم بیوہ سلطان احمد خداداد سٹریٹ شالا مار ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ ولد محمد منشاء شاہ شالا مار ٹاؤن وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 عمران احمد ولد سلطان احمد خداداد سٹریٹ شالا مار ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **39265** میں رائے بشیر احمد ولد رائے محمد عیسیٰ قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آصف کالونی شالا مار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ اڑھائی ایکڑ مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رائے بشیر احمد ولد رائے محمد عیسیٰ آصف کالونی شالا مار ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ ولد محمد منشاء شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 رضوان بشیر ولد رائے بشیر احمد آصف کالونی شالا مار ٹاؤن لاہور وصیت نمبر 31846

مسل نمبر **39266** میں عبدالرشید گورایا ولد عبدالعزیز راہی قوم گورایا پیشہ کاروبار عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سراجپورہ شالا مار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشینری مالیتی -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرشید گورایا ولد عبدالعزیز راہی سراجپورہ شالا مار ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ ولد محمد منشاء شاہ شالا مار ٹاؤن لاہور وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد عبدالرحیم نزد پرانی عیدگاہ شاہ مار ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **39267** میں مبارکہ بیگم زوجہ عبدالرشید گورایا قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سراجپورہ شالا مار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 8 تولے مالیت -/65000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ بیگم زوجہ عبدالرشید گورایا سراجپورہ شالا مار ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد عباس ولد محمد منشاء شالا مار ٹاؤن لاہور وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد عبدالرحیم شالا مار ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **39268** میں مبشر احمد گوریا ولد عبدالرشید گورایا قوم گورایا پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سراجپورہ شالا مار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گورایا ولد عبدالرشید گورایا سراجپورہ شالا مار ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ ولد محمد منشاء شاہ و شالا مار ٹاؤن لاہور وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد عبدالرشید شالا مار ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **39269** میں رفیعہ مبشر زوجہ مبشر احمد گورایا قوم گورایا پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سراجپورہ شالا مار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزنی 12 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفیعہ مبشر زوجہ مبشر احمد گورایا سراجپور شالا مار ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ ولد محمد منشاء شاہ شالا مار ٹاؤن لاہور وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد عبدالرحیم شالا مار ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **39270** میں مظہر احمد گورایا ولد عبدالرشید گورایا قوم گورایا پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سراجپورہ شالا مار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظہر احمد گورایا ولد عبدالرشید گورایا سراجپورہ شالا مار ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ ولد محمد منشاء شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد عبدالرحیم نزد پرانی عیدگاہ شالا مار ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **39271** میں بشارت احمد گورایا ولد عبدالرشید گورایا قوم گورایا پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سراجپورہ شالا مار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گورایا ولد عبدالرشید گورایا سراجپورہ شالا مار ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ ولد محمد منشاء شاہ شالا مار ٹاؤن لاہور وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد عبدالرحیم نزد پرانی عیدگاہ شالا مار ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **39272** میں اسداللہ غالب ولد مرزا مشتاق احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سراجپورہ شالا مار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ والدین کا 5 مرلہ واقع ظفر سٹریٹ شالا مار ٹاؤن لاہور اندازاً قیمت 4 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسداللہ غالب گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور شالا مار ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **39273** میں مرزا اعجاز احمد فہیم ولد مرزا مشتاق احمد قوم

مغل پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سراجپورہ شالامارٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا اعجاز احمد فہیم گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 مرزا مشتاق احمد ولد مرزا خورشید احمد ظفر سٹریٹ سراجپورہ شالامارٹاؤن لاہور

مسل نمبر **39274** میں قریشی محمد انور ولد قریشی محمد حفیظ قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اعظم پارک کوٹلی پیر عبدالرحمٰن شالامارٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ذاتی مکان رقبہ 4 مرلے قیمت اندازاً 4 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قریشی محمد انور گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 رضوان بشیر وصیت نمبر 31846

مسل نمبر **39275** میں ناصر احمد تارڑ ولد خوشی محمد تارڑ قوم تارڑ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آصف کالونی شالامارٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔موضع چتال ضلع چکوال میں زرعی 2 کنال ذاتی موجودہ قیمت -/45000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد تارڑ گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور نزد پرانی عیدگاہ شالامارٹاؤن لاہور

مسل نمبر **39277** میں راشدہ سلیم زوجہ محمد سلیم طاہر قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آصف کالونی شالامارٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔سونا بصورت زیور 3 تولے موجودہ قیمت -/25000 روپے ہے۔حق مہر خاوند کی طرف مقرر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ سلیم گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم طاہر ولد کریم الدین مبشر شالامارٹاؤن آصف کالونی لاہور

مسل نمبر **39278** میں صادقہ مبارک زوجہ مبارک احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر خاوند کی طرف مقرر -/10000 روپے۔ 2۔ مکان 4 مرلے اندازاً قیمت 3 لاکھ روپے۔ 3۔ایک پلاٹ 10 مرلہ واقع نزد یادگار جی ٹی روڈ لاہور اندازاً قیمت -/150000 روپے۔ 4۔ طلائی زیور 4 تولے اندازاً قیمت -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صادقہ مبارک گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد محمد اعظم آصف کالونی شالامارٹاؤن لاہور

مسل نمبر **39279** میں طارق جاوید خان ولد محمد شریف خان قوم پٹھان پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بند روڈ شالامارٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ایک عدد مکان واقع پنج پیر روڈ برقبہ 8 مرلے اندازاً قیمت 6 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق جاوید خان گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد چوہدری محمد انور شالامار ٹاؤن نزد پرانی عیدگاہ لاہور

مسل نمبر **39280** میں نسیم اختر زوجہ طارق جاوید خان قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بند روڈ شالامارٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔سونا بصورت زیور 5 تولے موجودہ قیمت -/45000 روپے ہے۔خاوند کی طرف سے حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 طارق جاوید خان ولد محمد شریف خان پنج پیر روڈ شالامارٹاؤن لاہور

مسل نمبر **39281** میں مزمل احمد سعید ولد ملک سعید احمد خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 39 سال 9 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن 496 کیو بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک مزمل احمد سعید ولد سعید احمد ملک 496 کیو بلاک ماڈل لاہور گواہ شد نمبر 1 ملک مدثر احمد ولد ملک سعید احمد 496 کیو بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 ملک سعید احمد ولد غلام احمد ملک 496 کیو بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **39282** میں ملک سعید احمد خاں ولد ملک غلام احمد خاں قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 496 کیو بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔سوزوکی کیری ڈبہ ماڈل 87ء مالیتی -/130000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعید احمد ملک ولد غلام احمد ملک 496 کیو بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 ملک مدثر احمد ولد ملک سعید احمد 496 کیو بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 ملک مزمل احمد سعید ولد ملک سعید احمد 496 کیو بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **39283** میں کلیم احمد سلیم ولد نذیر احمد سلیم قوم وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D-73 انگوری سکیم شالامارٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان 5 مرلے مالیتی -/350000 روپے میں سے حصہ ہم چار بھائی اور ایک بہن اور والدین بھی ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کلیم احمد سلیم ولد نذیر احمد سلیم انگوری سکیم شالامارٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ ولد محمد منشاء شاہ شالامارٹاؤن لاہور وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور شالامارٹاؤن لاہور

مسل نمبر **39284** میں عفیفہ کلیم زوجہ کلیم احمد سلیم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انگوری سکیم شالامارٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزنی 7 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔حق مہر............۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عفیفہ کلیم زوجہ D-73 انگوری سکیم ماڈل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ ولد محمد منشاء شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد ولد سلیم احمد ولد نذیر احمد سلیم انگوری سکیم شالامارٹاؤن لاہور

مسل نمبر **39285** میں لئیق احمد ولد نذیر احمد سلیم قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D-73 انگوری سکیم شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لئیق احمد ولد نذیر احمد سلیم D-73 انگوری سکیم شالامارٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ ولد محمد منشاء شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد چوہدری محمد انور شالامارٹاون لاہور

مسل نمبر **39286** میں فاخرۃ النساء بنت میاں بشیر احمد قوم سٹھو پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 145/10-R خانیوال ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فاخرۃ النساء بنت میاں بشیر احمد چک مبر 145/10-R خانیوال گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر ولد چوہدری فضل کریم مکان نمبر 24 گلی نمبر 2 بلاک نمبر 1 خانیوال وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 میاں بشیر احمد ولد حافظ محمد یار چک نمبر 145/10-R خانیوال

مسل نمبر **39287** میں مبارکہ بیگم بنت میاں بشیر احمد قوم سٹھو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 145/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبارکہ بیگم بنت میاں بشیر احمد چک نمبر 145/10-R خانیوال گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر ولد چوہدری فضل کریم مکان نمبر 24 گلی نمبر 2 بلاک نمبر 1 گواہ شد نمبر 2 میاں بشیر احمد ولد حافظ محمد یار چک نمبر 145/10-R

خانیوال وصیت نمبر 34251

مسل نمبر **39288** میں سید اطہر محمود ولد سید طاہر محمود ماجد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 10 صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید اطہر محمود گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد وصیت نمبر 22896 گواہ شد نمبر 2 سید عبدالمالک ظفر ولد سید غلام احمد نثار دارالشکر ربوہ

مسل نمبر **39289** میں مریم صدیقہ ناصر بنت بشارت احمد ناصر (م) قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 48 صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ نقد رقم -/45200 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 57 گرام 830 ملی گرام -/37000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم صدیقہ ناصر گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد محمد شریف چھل کوارٹر نمبر 151 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد خالد ولد مبارک احمد طور کوارٹر نمبر 30 صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **39290** میں سیف اللہ مانگٹ ولد چوہدری عنایت اللہ مانگٹ قوم مانگٹ پیشہ ملازمت ڈرائیور عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 129 احاطہ قصر خلافت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیت -/10000 روپے۔ 2۔ سائیکل مالیت -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4194 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سیف اللہ مانگٹ گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار کوارٹر نمبر 10 صدر انجمن احمدیہ ربوہ وصیت نمبر 22896 گواہ شد نمبر 2 نعیم اللہ ملہی ولد چوہدری حفیظ اللہ خاں اشرف کوارٹر نمبر 56 صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **39291** میں آمنہ مبارکہ زوجہ حافظ عارف اللہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 39/22 دارالرحمت شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر -/25000 روپے بطور زیور وصول شدہ۔ طلائی زیورات 85 گرام مالیتی -/61000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمنہ مبارکہ گواہ شد نمبر 1 حافظ عارف اللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحکم ولد حاجی محمد عبداللہ 51/22 دارالرحمت غربی الف ربوہ

مسل نمبر **39292** میں چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری محمد دین صاحب مرحوم قوم گجر پیشہ کارکن ملازمت دفتر الفضل عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 37/A گلی نمبر 5 دارالفتوح شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 10 مرلے واقع دارالفتوح شرقی کا 1/4 حصہ -/300000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین 10 کنال واقع 190/EB وہاڑی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4554 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 ملک ظہور احمد ولد رزاق بخش 111/C دارالفتوح غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 32683

مسل نمبر **39293** میں مبارک احمد گوہر ولد محمد سلطان (م) قوم راجپوت پیشہ ملازمت کارکن C.SS.P عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف کالونی دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2755 روپے ماہوار بصورت کارکن ملازم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گوہر گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی 1/21 دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد ولد فضل دین 6/14 دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ

مسل نمبر **39294** میں عبدالنور ولد عبدالرشید قوم بھٹی پیشہ دکانداری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف کالونی دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ پرانی موٹر سائیکل قیمت اندازاً -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت دکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالنور گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی وصیت نمبر 24789 گواہ شد نمبر 2 فخر الدین ولد ضیاء الدین شریف کالونی دارالعلوم جوبی احمد ربوہ

مسل نمبر **39295** میں ساجدہ پروین زوجہ عبدالنور قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف کالونی دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-9-044 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات اندازاً قیمت -/20000 روپے۔ حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ پروین گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی وصیت نمبر 24789 گواہ شد نمبر 2 عبدالنور ولد عبدالرشید شریف کالونی درالعلوم جنوبی احمد ربوہ

مسل نمبر **39296** میں منیر احمد ولد غلام رسول صاحب قوم جٹ گنگ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/21 دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت ملازم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی وصیت نمبر 24789 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکبر ولد مرزا محمد عنایت 19/21 دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ

مسل نمبر **39297** میں آمنہ بی بی زوجہ محمد شریف قوم بھلر پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیور 1 تولہ قیمت تقریباً -/8000 روپے۔ نقد رقم موجود ہے -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمنہ بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس جنجوعہ ولد محمد شریف طاہر آباد غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 الطاف محمود ولد عبدالغنی طاہر آباد غربی ربوہ

مسل نمبر **39298** میں شگفتہ فردوس زوجہ ناصر احمد جنجوعہ قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ طاہر آباد غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 4 تولے قیمت اندازاً -/32000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ فردوس گواہ شد نمبر 1 غلام قادر ولد محمد یعقوب طاہر آباد جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 2 الطاف محمود عبدالغنی طاہر آباد غربی ربوہ

مسل نمبر **39299** میں مبارک احمد ولد محمود احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 61 کلیار ٹاؤن ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 25046 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد شریف وصیت نمبر 26271

☆......☆......☆......☆

تھکاوٹ

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ

”محنت کش کسانوں اور مزدوروں کی جسمانی تھکاوٹ اور درد کو دور کرنے کے لئے بیلس بہترین دوا ہے۔ لمبے عرصہ کی مسلسل محنت سے جوڑ جواب دے جائیں تو بیلس دینے سے فائدہ ہوتا ہے“۔

(صفحہ:143)

W B Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
کاربائیڈ ڈائیز، کاربائیڈ پارٹس
اینڈ ٹولز نیز ریوالونگ بیس سیکورٹی سسٹم
دکان نمبر 4 شاہین مارکیٹ، مدنی روڈ ... پورہ مصطفیٰ آباد لاہور فون: 0300-9428050

میں تجھ سے نہ مانگوں تو نہ مانگوں گا کسی سے — میں تیرا ہوں تو میرا خدا میرا خدا ہے

خدا تعالیٰ کے فضل رحم اور احسان کے ساتھ 50 سال گزرنے کے بعد خدا کریم کی مدد و رہنمائی سے رواں دواں

محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں

قائم شدہ 1953

محتاج دعا: بشیر اینڈ کمپنی بنارسی والے

Ph-7661915 7654501

ریڈی میڈ گارمنٹس تیار کرنے والے حضرات کی ضرورت کا فینسی کپڑا دستیاب ہے

111۔ خواجہ بازار سفینہ بلاک اعظم کلاتھ مارکیٹ۔ لاہور فون 7654290-7632805

ضرورت ڈاکٹر صاحبان

چوہدری محمد اسلم وقف ہسپتال اسلم پور (اچیاں گھر ولیاں) تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

کا خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلا فیز مکمل ہو چکا ہے اس وقت ہمیں دکھی انسانیت کی خدمت کے جذبہ سے سرشار درج ذیل تین ڈاکٹر صاحبان کی ضرورت ہے۔

(1) جنرل میڈیکل ڈاکٹر (2) بچوں کے ماہر ڈاکٹر

(3) زچہ بچہ کی امراض کی ماہر لیڈی ڈاکٹر

منجانب ڈاکٹر ایم اشرف میلو
ایم۔ ڈی۔ ایف اے سی پی

گورنمنٹ کے منظور شدہ ادارے سے ایم بی بی ایس کی ڈگری کے علاوہ اپنی فیلڈ میں اضافی تجربہ اور ٹریننگ ضروری ہے۔ مناسب حسب قابلیت تنخواہ کے علاوہ رہائش کیلئے کوٹھی اور ذاتی استعمال کیلئے گاڑی فراہم کی جائے گی

اسلم پور (اچیاں گھر ولیاں) سیالکوٹ شہر سے 15 میل اور ڈسکہ شہر سے 12 میل کے فاصلہ پر پختہ سڑک پر واقع ہے۔ دونوں شہروں میں بچوں کے پرائیویٹ سکول موجود ہیں۔

امیدوار اپنی درخواستیں مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائیں۔

چوہدری محمود احمد ایڈمنسٹریٹر وقف ہسپتال اسلم پور (اچیاں گھر ولیاں) تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

نوٹ: احمدی ڈاکٹر صاحبان اپنے حلقہ کے پریذیڈنٹ اور امیر ضلع کی وساطت سے درخواستیں ارسال کریں۔

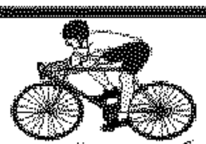

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب

سونی سائیکل

اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں

5 سال کی گارنٹی

پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ

پاکستانی بنئے — بین الاقوامی معیار کے ساتھ — پاکستانی مصنوعات خریدیئے

تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7232985، 7238497

ربوہ میں طلوع و غروب 18۔ نومبر 2004ء

طلوع فجر	4 : 50
طلوع آفتاب	6:11
زوال آفتاب	11:54
وقت عصر	3:53
غروب آفتاب	5 : 35
وقت عشاء	6:57

دیتی آرٹ کے جدید فن پارے
منتخب آیات مبینہ زیب ڈیزائنوں میں
میٹلک مارٹنس کی صورت میں دستیاب ہیں
Multicolour International
All kind of printing, Designing, Advertising
129-C,Rehmanpura,Lahore,ph:7590106,
Email:multicolor13@yahoo.com

زری کے بہترین سوٹوں پر زبردست لوٹ سیل لگ گئی
فرحت علی جیولرز
اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

CAR LEASING
From All Banks
Contact
NAEEM KHAN LAHORE
PH:0300-4243800

طارق ماربل سٹور
چوک یادگار ربوہ — طالب دعا: طارق احمد
فون رہائش: 213393 موبائل: 0320-4893393

Af
الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔ دولہا ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس
جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی
طالب دعا: حامد علی خان
85۔ نیو انارکلی۔ لاہور فون: 7324448